دوروزہ بین الاقوامی کانفرنس

"معاشرتی تبدیلی کے لیے نوجوان نسل کی تربیت: سیرت نبویہ سے رہنمائی"

23- 24 مئی 2022ء

Enlightenment Through Knowledge

زیرِ انتظام

شعبہ اسلامیات

مقام

ملٹی پرپز ہال

شہید بینظیر بھٹو ویمن یونیورسٹی، پشاور، کے پی کے، پاکستان

زیرِ صدارت

ڈاکٹر نسیم اختر

وائس چانسلر، شہید بے نظیر بھٹو ویمن یونیورسٹی، پشاور

مہمانان خصوصی

گورنر کے پی کے / چانسلر، شہید بے نظیر بھٹو ویمن یونیورسٹی، پشاور

صوبائی وزیر برائے ہائر ایجوکیشن کے پی کے

مہمان خصوصی

سیکرٹری ہائر ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ پشاور

مہمانانِ گرامی

وائس چانسلر یونیورسٹی آف پشاور

وائس چانسلر یونیورسٹی آف ہری پور

وائس چانسلر، ومن یونیورسٹی صوابی

چیف آرگنائزر

ڈاکٹر نسیم اختر

چیئرمین شعبہ اسلامیات، شہید بینظیر بھٹو ویمن یونیورسٹی، پشاور

کانفرنس کا تعارف

قرآن کو سمجھنے کی اصل کلید اس انسان کی زندگی اور کیریئر کو سمجھنا ہے جس نے اسے انسانیت تک پہنچایا۔ پیغمبر ِ اسلام کا کردار قرآن کو پہنچانے سے بھی آگے بڑھتا ہے۔ اسے سکھانا، سمجھانا اور اس پر عمل کرنا ہے، اس طرح اس کے ذریعے اپنے ارد گرد کے معاشرے کو بہتر سے بہتر کرنا ہے۔ ان کی زندگی کا مطالعہ سیرت کے نام سے جانا جاتا ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی زندگی یہ ظاہر کرتی ہے کہ اسلام ایک ایسا عمل ہے جس میں ہمارے اتار چڑھاؤ دونوں ہی ہمیں خود شناسی اور روحانی افکار کی پرتوں سے روشناس کراتے ہیں جو زندگی کی سب سے گہری سچائی - لا الہ الا اللہ (اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں) ہے۔

نوجوانوں کو کسی بھی قوم کی ریڑھ کی ہڈی سمجھا جاتا ہے۔ اخلاقی نشو و نما، تہذیب اور اختیار و طاقت کے استحکام کا دار و مدار نوجوانوں کی اخلاقیات پر ہے۔ یہ کہا جا سکتا ہے کہ قومیں اس وقت تک زندہ رہتی ہیں جب تک ان کی اخلاقیات زندہ رہتی ہیں۔ مسلمان نوجوان ایمان، پاکیزگی، جرات، خلوص، شائستگی، رحمدلی، بہادری اور ایثار کی تصویر پیش کرتے ہیں۔ وقت کا تقاضا ہے کہ مسلمان نوجوان اپنے عظیم پیشروؤں کی اچھی مثالوں کی تقلید کریں۔ انہیں اپنی برادریوں کی ترقی میں بھرپور حصہ ڈالنا چاہیے۔ مسلم نوجوانوں کو چاہیے کہ وہ اسلام کی دیگر مذہبی برادریوں کے سامنے بہترین انداز میں نمائندگی کریں۔ لہٰذا شعبہ اسلامک اسٹڈیز، شہید بے نظیر بھٹو وومین یونیورسٹی پشاور قومی اور بین الاقوامی سطح پر سکالرز کو اکٹھا کرنا چاہتی ہے تاکہ وہ تنقیدی وتجزیاتی انداز میں سوچیں، بحث و مباحثہ کریں اور معاشرتی تبدیلی کا عملی حل پیش کریں۔

کانفرنس کا دائرہ کار

اس کانفرنس کا مقصد محققین، منتظمین، ماہرین تعلیم، گریجویٹ طلباء، سول سوسائٹی کے نمائندوں کو اکٹھا کرنا ہے تاکہ وہ علمی ماحول میں نظریاتی اور عملی علم کو بانٹ سکیں اور اس کے ساتھ ساتھ سماجی تبدیلی کی ضرورت پر سیرت طیبہ کی روشنی میں تبادلہ خیال کریں۔ ایسی تبدیلیوں کے لیے نوجوانوں کا کردار اور اہمیت بھی بیان کریں۔

کانفرنس کے موضوعات اور محاور:

1. ایک استاد اور ایک منتظم کا سیرت کی روشنی میں زندگی کا طریقہ۔
2. سیرت کی روشنی میں اچھے شہری کی صفات۔
3. معاشرے کی طرف نوجوان نسل کا طرز عمل اور برتاؤ۔
4. شخصیت کی ترقی کا اسلامی تصور۔
5. اسلام کی روشنی میں طلبہ کے حقوق، دیکھ بھال اور تحفظ۔
6. اسلام کی روشنی میں ادارے کا ماحول۔
7. نوجوانوں کی بہبود کے لیے ایک ادارے کا کردار۔

8. عالمی مذاہب میں خواتین کی تعلیم کی اہمیت۔

9. ملک کی خوشحالی میں نوجوانوں کا کردار

10. عصری دنیامیں نوجوان اور ان کے اثرات۔

11. سوشل میڈیااور مسلم نوجوانوں کا کردار۔

12. ریاست مدینہ کی طرف سے معاشرہ کی ترقی اور ریاستِ مدینہ سے رہنمائی ۔

13. جدید دور میں خواتین کی پیشہ ورانہ زندگی اور سیرت نبوی۔

14. جدید دور میں خواتین کے معاشرتی مسائل اور سیرت نبوی۔

15. عصر حاضر کی خواتین کی سیاسی ذمہ داریاں اور سیرت نبوی-

16. جدید دور میں خواتین کی تعلیم وتربیت اور سیرت نبوی۔

17. جدید دور میں خواتین کی تجارتی اور اقتصادی ذمہ داریاں اور سیرت نبوی۔

18. کام کی جگہ پر عصری جنسی ہراسانی اور سیرتِ نبوی سے رہنمائی۔

19. مشترکہ خاندانی نظام اور سیرت نبوی۔

20. جدید دور میں میاں بیوی کے مسائل اور سیرت نبوی۔

21. جدید دور میں تعدد ازدواج کی ضرورت سیرت نبوی کی روشنی میں۔

22. مسلم خاندانی نظام پر دوسری تہذیبوں اور ثقافتوں کے اثرات اور سیرت نبوی سے رہنمائی۔

23. نوجوانوں کا اخلاقی کردار اور سیرت سے رہنمائی۔

نوٹ:کانفرنس کے مرکزی موضوع سے متعلقہ دیگر تمام موضوعات کی بھی حوصلہ افزائی کی جائے گی۔

کانفرنس کی زبانیں

اردو،انگریزی اور عربی۔